رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں ایک تحفہ جناب صاحبزادہ خلیل احمد مرتضائی صاحب کی طرف سے ملنے والی کتاب......سید الابرار کے اورادواذ کار......کا ہے۔ یہ تحفہ ایک موتی ہے۔ سچا موتی۔اس کے انتساب کا اختتام اس شعر پر ہے۔

......سوئے دریا تحفہ آوردم صدف......مگر افسوس کہ ہم نہ دریا ہیں نہ سمندر...... چنانچہ گر قبول افتد......کی پابندی سے بھی ہم آزاد ہیں۔البتہ صاحبزادہ صاحب کے عزوشرف میں مزید برکتوں کے لئے ہم دل سے دعا گو ہیں۔

زیرنظر کتاب حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الاذکار کا اردو ترجمہ ہے۔ جناب خلیل احمد مرتضائی صاحب کے اس اردو ترجمہ کو سندِ صحت وکمال داتا نگری کی جن باکمال شخصیات نے عطا کی ہے ان کی علمی صحت کا زمانہ معترف ہے اور ان کا فرمایا ہوا مستند......اور علمی حلقوں میں مقبول ہے۔ کتاب کا نام کتاب کے مندرجات کا عکس جلی ہے۔لہٰذا تعارفِ کتاب کے حوالہ سے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بس...... نام ہی کافی ہے۔

۵۶۰ صفحات پر مشتمل اس مجلد مترجم کا ہدیہ۔ درج نہیں، ویسے بھی اذکارِ رسول کا ہدیہ کوئی کیا پیش کرسکتا ہے سوائے ذکرِ خیر کے...... **هل جزاء الاحسان الا الاحسان**۔

ترجمہ بہت شستہ عمدہ اور صوفیانہ ہے، اتنے عظیم کام کے باوجود لوحِ کتاب سے جس عجز و انکسار کا اظہار ہوتا ہے وہ بذاتِ خود مترجم کے صوفی مزاج ہونے کا پتہ دے رہا ہے، باوجودیکہ مترجم ایک عالم، استاذ، بلکہ استاذ العلماء، مفتی وشیخ طریقت ہیں مگر ٹائٹل پر صرف نام کے اندراج کو کافی سمجھا گیا ہے۔ ورنہ فی زمانہ القاب وخطابات وشہادات وملتقیات سب کچھ نام کے آگے پیچھے لگانا ضروری خیال

کیا جاتا ہے۔ غالباً یہ انکساری انہیں اپنے استاذِ گرامی علامہ غلام نصیر الدین نصیر صاحب گولڑوی سے علمی وراثت کے طور پر ودیعت ہوئی ہے۔ خاندانی شرافت ونجابت علاوہ ازیں ہے۔

ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ صاحبزادہ صاحب اس کتاب کے ترجمہ سے فارغ ہو گئے جس میں انہوں نے اپنے آپ کو ایک عرصہ سے مصروف کرر کھا تھا۔ اس کامیابی پر ہم انہیں مبارک باد پیش کرتے ہیں اور وہی بات دہراتے ہیں جو ان کے استاذ گرامی نے کہی ہے۔

شکرِ خدا ی کن کہ موفق شدی بخیر زانعام وفضل او نہ معطل گزاشتت
منت منہ کہ خدمت سلطاں ہمی کنی منت شناس ازوکہ بخدمت بداشتت

اوراب ہماری ان سے یہ گزارش ہے کہ وہ مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ سے اپنے خصوصی لگاؤ اور خاندانی مناسبت کی بناء پر اس کے فقہی مضامین کو منضبط کریں یا کرائیں، تا کہ فقہ رومی در فکرِ رومی مرتب ومدون ہو سکے۔

کتاب الاذکار اور اس کا ترجمہ بلا شبہ خاصے کی چیز ہے مگر اس کے شروع کے ۴۵ صفحات پر مشتمل...... کتابِ دل...... مستقل بالذات ایک کتاب ہے جسے الگ شائع کرنا بھی فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ اس کتابِ دل کا ایک شعر جو ہمیں حسبِ حال لگا نذرِ قارئین فقہِ اسلامی ہے۔

نہ مرا نوش زتحسیں نہ مرا نیش ز طعن نہ مرا گوش بمدحے نہ مرا ہوش ذمے
منم او کنج خمولی کہ نہ گنجد دروے جز من وچند کتابے، و دوات و قلمے

جناب علامہ مرتضائی صاحب نے اپنے آبائی گاؤں میں احیائے تصوفِ حقیقی، کے سلسلہ میں جو درسگاہ اور خانقاہ قائم کی ہے اس میں ان کی خدمات لائقِ تحسین ہیں۔ اور امید کی جاتی ہے کہ ایک خاص انداز میں چلنے والا یہ سلسلہ قیل وقال ضرور ایک دن رنگ لائے گا اور وطن عزیز کو ایسے افراد کار مہیا ہوں گے جو عملی تصوف کی حقیقی صورت پیش کریں گے اور پورے ملک میں صوفی فقہاء کا ایک نیٹ ورک قائم ہو جائے گا۔ بالکل ویسے ہی جیسے کہ حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ نے قائم فرمایا۔

کتاب حاصل کرنے کیلئے فرید بک سٹال اردو بازار لاہور سے رابطہ کیا جاسکتا ہے جو اس کتاب کے بلاشرکتِ غیرے مالک ہیں اور جن کی اجازت کے بغیر اس کتاب کا کوئی جملہ، پیرا یا لائن نقل نہیں کی جاسکتی۔

ماجاز لعذر بطل بزواله ☆ جس کا استعمال عذر کی وجہ سے جائز ہو عذر ختم ہوتے ہی جواز بھی ختم ہو جائے گا۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں لاہور سے ایک کتاب جناب پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک صاحب کی موصول ہوئی ہے جس کا نام اور موضوع ہے عربی اسلامی علوم اور سوشل سائنسز میں تحقیق کا طریقہ کار۔

کتاب کے حسب ذیل ابواب وفصول قابل توجہ ہیں۔علمی تحقیق کی اقسام،علمی تحقیق کے بنیادی عناصر،محقق کی خصوصیات اور نگرانِ تحقیق،کتب خانے،مقالہ نگاری کے مراحل،خاکہ تحقیق کی تیاری،مصادر ومراجع کی تحدید،علمی مواد کی جمع آوری،مقالے کی تسوید وتحریر،مقالے کی حوالہ بندی، مخطوطات کی تدوین کا طریقہ کار،مخطوطہ کے متن کی تدوین،وغیرہ۔

کتاب یونیورسٹیوں سے ایم اے ایم فل پی ایچ ڈی کی سطح پر تحقیق کرنے والے طلبہ کے لئے نہایت کارآمد ہے۔دینی مدارس کے طلبہ درجہ عالمیہ کے مقالہ کی تیاری کے سلسلہ میں اس سے تیکنیکی مدد لے سکتے ہیں۔اورینٹل بکس لاہور نے اسے شائع کیا ہے جن کا پتہ ہے اورینٹل بکس لاہور، راواں روڈ قادری چوک،اچھرہ لاہور،اور مکتبہ شمس وقمر جامعہ حنفیہ غوثیہ بھاٹی چوک لاہور سے کتاب بآسانی دستیاب ہے۔اس جامع تحقیقی کتاب کی قیمت ۶۰۰ روپے ہے۔

ایک اور کتاب تذکرہ مجاہدین ختم نبوت ہے جو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کی شائع کردہ ہے دیوبندی مکتب فکر کے ایک نامور عالم مولانا اللہ وسایا صاحب اس کتاب کے جامع ومرتب ہیں۔ کتاب میں ختم نبوت کی تحریک کے حوالہ سے علماء دیوبند ودیگر کی خدمات کا تذکرہ ہے۔علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی کی خدمات تحریک ختم نبوت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: بڑے بلند پایہ عالم دین ہیں، نیروبی دارالسلام ماریشس لاطینی امریکہ میں سرینام برٹش، گیانا اور دیگر ممالک میں قادیانیوں کا کامیاب تعاقب کیا۔ ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت میں آپ نے مجاہدانہ کردار ادا کیا، جس پر پوری ملت اسلامیہ کو فخر ہے۔کتاب ۳۹۰ صفحات پر مشتمل ہے اور اسے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی نے شائع کیا ہے۔

''وے اویس وے''...... یہ کوئی کتاب نہیں۔مگر ایک کتاب کا وہ تاریخی جملہ ہے جو ممتا کی ماری ایک ماں کی زباں سے نکلا ہے۔اور جسے پڑھ کر آنکھیں نم ہونے لگتی ہیں۔یہ ہمارے عزیز دوست جناب اویس معصومی صاحب کی آپ بیتی کا ایک بے ساختہ اور والہانہ سا انداز ہے۔

جناب ڈاکٹر محمد اویس معصومی صاحب کی آپ بیتی مقالاتِ اربعین بھی اس بار ملنے والے

☆اعمال الکلام اولی من اھمالہ ☆ کلام پر عمل کرنا اسے مہمل چھوڑنے کی نسبت اولی ہے☆

تحائف میں شامل ہے۔کتاب میں جناب معصومی صاحب نے اپنے چالیس سالہ دورزندگی کی یادیں قلم بندکرکے محفوظ کردی ہیں۔اس عرصہ میں انہوں نے جودیکھا،جولکھااورجوپڑھااورپڑھایاوہ ان کااصل موضوع ہے دیگرباتیں فرعی ہیں۔جناب اویس معصومی جودارالعلوم قمرالاسلام سلیمانیہ کے ہونہارطالب علم رہے ہیں اوراپنے بل بوتے پرترقی کرتے کرتے ڈاکٹریٹ کے درجہ پرفائزہونے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ان کی یہ کتاب ان کے چالیس سالہ سفرزندگی کے تجربات سے مزین ہے۔کتاب کی ضخامت ۶۰۸ صفحات کومحیط ہے۔۳۰۰روپے کی علامتی قیمت بھی اس پردرج ہے۔تلاش حق فاؤنڈیشن نے اسے شائع کیاہےاورملنے کے پتوں میں جامع مسجدعمرپتھرروڈگرین ٹاؤن کراچی کے علاوہ جامع مسجدمومن بریگیڈ پولیس لین کراچی کاپتہ درج ہے۔مجلدکتاب خوبصوت ٹائیٹل اورعمدہ طباعت۔

اس بارملنے والےتحائف میں ایک تحیفہ بھی ہے یہ دراصل جناب مفتی سیدشجاعت علی قادری صاحب کاایک چھوٹاساکتابچہ(رسالہ)ہےان کےایک تلمیذجناب حامدعلی علیمی نے اسےقندمکررکے طورپرشائع کیاہے،جس میں مسلمان کی وہ تعریف شامل ہے جومفتی صاحب نے پاکستان کی قومی اسمبلی کے لئے تیارکی تھی اورجسےآئین پاکستان کاحصہ بنایاگیا۔

WOULD YOU LIKE TO KNOW SOMETHING ABOUT ISLAM ?

By : Mohammad M. Ahmed

Really a book that tells you everything about Islam being criticized in the western society.

The book that clears up the misconceptions and misunderstandings about Islam.

The book bridges the gap between Muslims & Non Muslims.

Published by: Crescent Book Inc. P.O.Box 786Wingdale NY 12594-1435 www.crescesnt-books.com

E.mail: info@crescent-books.com